سوال

(703) تہجد اور نماز تراویح میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا تراویح پڑھنے کے بعد تہجد پڑھ سکتے ہے، کیا رسول اللہ صلی علیہ وسلم تراویح کے ساتھ ساتھ تہجد بھی پڑھتے تھے دلیل کے ساتھ جواب کی امید ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح اور نماز تہجد ایک ہی نماز کے دونام ہیں۔ اسے قیام اللیل بھی کہا جاتا ہے۔

نبی کریم ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں تراویح یا تہجد کی گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

سیدنا ابوسلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان میں نماز کیسی تھی ؟

توعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کہنے لگیں :

''مَا كَانَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا'' (صحیح بخاری حدیث نمبر (1909) صحیح مسلم حدیث نمبر (738)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت ادا کرتے تھے آپ ان کی طول اور حسن کے بارہ میں کچھ نہ پوچھیں، پھر چار رکعت ادا کرتے آپ ان کے حسن اور طول کے متعلق نہ پوچھیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت ادا کرتے۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ